السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاتھ کے اشارہ کے ساتھ سلام کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اشارہ کے ساتھ سلام کرنا جائز نہیں ہے ۔ سنت یہ ہے کہ کلام کے ساتھ سلام کیا جائے اور کلام کے ساتھ اس کا جواب بھی دیا جائے ۔ اشرہ کے ساتھ سلام جائز نہیں کیونکہ اس میں بعض کافروں کے ساتھ مشابہت ہے اور یہ اللہ تعالی کے مقرر کردہ طریقے کے خلاف بھی ہے ، البتہ جس کو اس نے سلام کیا ہو ، اسے کے دور ہونے کی وجہ سے اگر اشارہ کردے تاکہ اسے معلوم ہو جائے کہ اس نے سلام کیا ہے اور پھر منہ سے بھی سلام کہہ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ اسکی دلیل موجود ہے ۔ اس طرح جس شخص کو سلام کیا گیا ہو ، اگر وہ نماز میں مشغول ہو تو وہ بھی اشارہ کے ساتھ جواب دے سکتا ہے ، جیسا کہ نبی ﷺ کی سنت سے یہ ثابت ہے ۔ (صحیح مسلم ، الصلاۃ ، باب تحریم الکلام فی الصلاۃ و نسخ ما کان من اباحتہ ، حدیث 540)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص426

محدث فتویٰ